''قرآنی علوم بیسویں صدی میں'' کے عنوان پر سمینار

اللہ سبحانہ تعالیٰ کا انسانیت پر بہت بڑا احسان وکرم ہے کہ اس نے قرآن مجید کی شکل میں بنی نوع انسان کی رشد وہدایت کا سامان فراہم کیا اور اسے ایک مکمل دستور حیات سے نوازا، لہذا قرآن کریم کی اس عظمت اور رب العالمین کے اس عظیم احسان کی صحیح شکر گزاری کا تقاضہ ہے کہ ہماری فکر وعمل کا محور ومرکز یہی کتاب الٰہی ہو، اس پر خود بھی تدبر و تفکر کریں اور اس کی تعلیمات، پیغامات اور ہدایات کو دوسروں تک پہونچائیں اور قرآنی علوم کی توسیع واشاعت کی ہر ممکن کوشش کریں۔ اسی احساس کے زیر اثر اور اسی مقصد کے پیش نظر اللہ سبحانہ تعالیٰ کی توفیق اور مدد سے ۱۹۸۴ء میں ادارہ علوم القرآن کا قیام عمل میں آیا، اس ادارے کے بنیادی مقاصد میں امت مسلمہ کو درپیش مسائل پر کتاب وسنت کی روشنی میں غور وفکر کرنے کے لیے قرآنی موضوعات پر علمی محاضرات ومذاکرات کا انعقاد بھی شامل ہے، اس مقصد کے حصول کے لیے ادارہ کی جانب سے گاہے گاہے اس طرح کے پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ کی ایک اہم کڑی ۲۶-۲۷ جولائی ۲۰۰۵ء کو ''قرآنی علوم بیسویں صدی میں'' کے موضوع پر منعقد ہونے والا دو روزہ سمینار ہے۔ اس سمینار میں ہندوستان کے مختلف علمی وتحقیقی مراکز، دینی مدارس وجدید جامعات سے منتخب علماء ومحققین کے علاوہ بیرون ہند میں مقیم بعض ہندوستانی اسکالرس اور محققین نے شرکت کی اور اپنے مقالات پیش کیے۔ یہ سمینار افتتاحی واختتامی اجلاس کے علاوہ ۷/اجلاسوں پر مشتمل تھا۔ جن میں ۳۰ مقالے پڑھے گئے۔

الحمدللہ ان مقالات کا مجموعہ، جو پانچ سو سے زائد صفحات پر مشتمل ہے، منظر عام پر آچکا ہے، اس کی قیمت دو سو روپیہ ہے۔

ماہرین نفسیات کا انوکھا تجربہ

امریکہ میں ذہنی ڈپریشن کے شکار چند مریضوں کو ذہنی سکون دینے کے لیے مختلف سائنسی تجربات کیے جاتے ہیں، ان میں قابل ذکر تجربہ قرآن مجید کی تلاوت کی